



گذشتہ تین برسوں کے دوران مرکزی حکومت نے مختلف النوع محصولات منسوخ کئے۔ ان کی جگہ جی ایس ٹی لایا جاسکے

Posted On: 07 JUN 2017 12:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 جون۔ حکومت نے گذشتہ تین عام بجٹوں یعنی 2015-16، 2016-17 اور 2017-18 کے دوران آہستہ آہستہ اشیاء اور خدمات پر عائد مختلف النوع محصولات منسوخ کئے ہیں تاکہ ان کی جگہ آسانی کے ساتھ یکم جولائی 2017ء گڈس اینڈ سروسز ٹیکس متعارف کرایا جاسکے۔ مرکزی حکومت نے یہ حکمت عمل مختلف النوع محصولات کی منسوخی کے ذریعہ اپنائی ہے۔ جی ایس ٹی مختلف اشیاء اور خدمات کے سلسلے میں الگ الگ ٹیکس زمروں میں نافذ کیا جاسکے۔

مرکزی حکومت نے 2015-16 کے اپنے جنرل بجٹ میں ثانوی اور اعلیٰ تعلیم سمیت تعلیمی محصولات منسوخ کر دیئے تھے اور تعلیمی محصول کو، ثانوی اور اعلیٰ تعلیمی محصول کے خاتمے کے سلسلے میں بھی یہی قدم اٹھایا تھا۔

2016-17 کے عام بجٹ میں مرکزی حکومت نے سیمنٹ، اسٹرابورڈ، خام لوہے پر عائد محصول سمیت تین دیگر محصول، خام میگنیز کانوں اور کروم خام کانوں کو لیبر ویلفیئر محصول ایکٹ 1976 میں ترمیم کر کے منسوخ کر دیا تھا۔ تمباکو پر عائد محصول کو 1975 کے تمباکو محصول سے متعلق قانون میں ترمیم کر کے اور سنیما میں کام کرنے والے افراد کی فلاح و بہبود کے لئے عائد محصول کو 1981 میں سنیما میں کام کرنے والوں سے متعلق بہبودی ایکٹ میں ترمیم کر کے منسوخ کیا تھا۔

2017-18 کے بجٹ میں مرکزی حکومت نے تحقیق و ترقیات محصول ایکٹ میں ترمیم کر کے تحقیق و ترقیات محصول منسوخ کر دیا تھا۔

ٹیکسوں سے متعلق قوانین اور متعلقہ ایکٹ میں 2017 میں ترمیم کر کے درج ذیل محصولات کو ختم کر دیا گیا ہے تاہم نفاذ کی تاریخ جی ایس ٹی کے نفاذ سے ہم آہنگ رکھی گئی ہے۔

1۔ ربر ایکٹ 1947۔ ربر پر محصول

2۔ صنعتیں (ترقیات اور ریگولیشن) ایکٹ 1951۔ موٹر گاڑی پر محصول

3۔ چائے سے متعلق ایکٹ 1953۔ چائے پر محصول

4۔ کوئلہ (تحفظ اور ترقیات) ایکٹ 1974۔ کوئلے پر محصول

5۔ بیڑی مزدوروں کی فلاح و بہبود محصول ایکٹ 1971۔ بیڑی پر محصول

6۔ پانی (کثافت سے تحفظ اور روک تھام) محصول قانون 1977۔ چند صنعتوں اور مقامی اداروں کے ذریعہ پانی کے استعمال پر عائد محصول

7۔ شوگر محصول ایکٹ 1982۔ شوگر ترقیاتی فنڈ ایکٹ 1982۔ شوگر محصول

8۔ ٹنسن مینوفیکچررز محصولات ایکٹ 1983۔ ٹنسن سے تیار یا جزوی طور پر ٹنسن کے استعمال سے تیار ہر سامان پر محصول

9۔ فائننس (ایکٹ 2004) قابل ٹیکس اشیاء پر تعلیمی محصول

10۔ فائننس ایکٹ 2007۔ قابل ٹیکس اشیاء پر ثانوی اور اعلیٰ تعلیمی محصول

11۔ فائننس ایکٹ 2010۔ صاف ستھری توانائی پر محصول

12۔ فائننس ایکٹ 2015۔ سووچہ بھارت محصول

13۔ فائننس ایکٹ 2016۔ بنیادی ڈھانچہ محصول اور کرنسی کلیان محصول

تاہم درج ذیل محصولات جی ایس ٹی نظام کے تحت بھی حسب سابق نافذ العمل رہیں گے کیونکہ ان کا تعلق ایسے کسٹم یا گڈس سے ہے جو جی ایس ٹی کے نظام کے تحت اس کے احاطے میں نہیں آتے۔

1۔ فائننس (ایکٹ 2004) درآمد شدہ اشیاء پر تعلیمی محصولات

2۔ فائننس ایکٹ 2007۔ درآمد شدہ اشیاء پر ثانوی اور اعلیٰ تعلیمی محصولات

3۔ تیل کی صنعت ترقیات ایکٹ 1974 کے تحت خام پیٹرولیم تیل پر محصولات

4۔ اسپرٹ (سڑک محصول) پر اضافی آبکاری محصول

5۔ اسپیڈ تیل (سڑک محصولات) پر اضافی آبکاری محصول

6۔ اسپرٹ پر خصوصی اضافی آبکاری محصول

7۔ تمباکو اور تمباکو سے تیار اشیاء اور خام پیٹرولیم تیل پر این سی سی ڈی

م ن ع آ۔ 07-06-17

U- 2611

